السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی بیوی ہندہ کسی وجہ خاص سے رنجیدہ ہوکراپنے میکے چلی گئی۔ اس کے ڈیڑھ ماہ بعد زید نے دوسری شادی کرلی بعدہ ہندہ کے میکے والوں نے ہرچند کوشش کی کہ زید ہندہ کوطلاق دیدے یا شرعی طور پر انصاف کے ساتھ رکھے۔ لیکن زید اورطلاق دینے سے یکسر انکار کرتا ہے اور اڈھائی سال ہوگئے کہ زید نے اپنی بیوی اوربچہ خالد کا نفقہ بھی نہیں دیا۔ اس لیے ہندہ مذکورہ نے مجبور ہوکر عدالت دیوانی میں استغاثہ کیا۔ حاکم نے نکاح فسخ کردیا۔ سوال یہ ہے کہ یہ فسخ نکاح ہوگا یا نہیں؟ یعنی حاکم غیر مسلم کا فیصلہ جوموافق شریعت محمدیہ کے ہے وہ نافذ ہوگا یا نہیں؟ اورہندہ مذکورہ بعد انقضاء عدت نکاح ثانی کرسکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلم حاکم کا فیصلہ اگرچہ شریعت محمدیہ کے موافق ہوشرعا نافذ نہیں ہوگا۔ قرآن غیر اسلامی عدالت اورغیر مسلم حاکم کے فیصلہ کواول تواصولا ہی تسلیم نہیں کرتا۔ پھر مسلمانوں کے معاملہ میں خصوصا اس کا یہ قطعی فیصلہ ہے کہ ان پر غیر مسلم کا حکم عنداللہ مسلم نہیں ہے۔ فالکفر لیس بأہل للقضاء کما ہو مصرح فی جمیع کتب الفقہ لمذاہب الائمة الاربعة المتبوعہ وغیرہم فلابد من کون القاضی مسلما وہذا مما اجمع علیہ المسلمون قاطبہ لم یختلف فیہ واحد من اہل القبلة پس غیر مسلم حاکم کے فسخ کرنے کا نکاح فسخ نہیں ہوالہذا وہ دوسرے شخص سے نکاح نہیں کرسکتی۔ اگر کرے تواس کا یہ نکاح باطل ہوگا۔ اوراسلامی شریعت کی روسے نکاح ثانی سے اس کی اولاد ناجائز ہوگی۔

ایسی حالت میں کہ غیر مسلم کی عدالت سے مقدمہ فیصل ہوچکنے کے بعد ہندہ کو مسلمان حاکم کی عدالت میں مقدمہ لے جانے کا قانونا اختیار نہ زید کے نکاح سے رستگاری حاصل کرکے نکاح ثانی کا حق حاصل کرنے کی شرعی صورت یہ ہے کہ مالکیہ کے مذہب کے مطابق (جس پر بوقت ضرورت مذکورہ حنفیہ نے عمل کرنے کی اجازت دے دی ہے اور اہل حدیث اکثر اللہ سوادہم کا بھی یہی مسلک ہے) ہندہ اپنا مقدمہ محلہ کے دین دار مسلمانوں کی پنچایت میں جوکم ازکم تین آدمیوں پر مشتمل ہواورجن میں ایک عالم معاملہ فہم بھی ہو پش کرے یہ پنچایت واقعہ کی شرعی شہادت وغیرہ کے ذریعہ پوری تحقیق کرے اگر ہندہ کا دعوی سچا ثابت ہوتو پنچایت زید سے کہے کہ وہ ہندہ کے حقوق اداکرے یا طلاق دے دے اگروہ کسی صورت پر عمل نہ کرے۔ توپنچایت اس کی بیوی ہندہ پر طلاق واقع کردے پنچایت کا یہ فیصلہ شرعا نافذ ومعتبر ہوگا۔ اوربعد انقضاء عدت نکاح ثانی کرسکے گی۔

غیر مسلم کی عدالت سے نکاح کی منسوخی کی ڈگری حاصل کرنے کا صرف یہ فائدہ ہوگا کہ ہندہ کے نکاح ثانی کرنے بعد زید اس کے خلاف قانون کاروائی نہیں کرسکتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الطلاق

صفحہ نمبر 280

محدث فتویٰ